بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

نمازِ جنازہ خود دعا ہے، اسکے بعد دعا کا اہتمام والتزام عہدِ رسالت، عہدِ صحابہ، عہدِ تابعین وتبع تابعین، کے دور سے ثابت نہیں، حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیاتِ طیبہ میں متعدد جنازے پڑھائے لیکن نمازِ جنازہ پڑھانے کے بعد آپ کا دعا کرنا بالکل ثابت نہیں۔ اسی لئے حضرت ملاعلی قاری رحمہ نے فرمایا ہے کہ جنازہ کے بعد دعا کرنا نمازِ جنازہ میں اضافہ کرنے کے مشابہ ہے۔ لہٰذا یہ بدعت ہے، جس کا ترک کرنا واجب ہے۔ نیز بطور حیلہ صفوں کو توڑنے یا منتشر ہونے کے بعد دعا کرنا بھی جائز نہیں، اسکو ترک کرنا واجب ہے۔

فی مرقاۃ المفاتیح: (ج٤ ص١٤٩)

ولا یدعوا للمیت بعد صلاۃ الجنازۃ لانہ یشبہ الزیادۃ فی صلاۃ الجنازۃ رواہ ابوداود۔

فی البحر الرائق: (ج:٢ ص:١٩٧)

لایدعوا بعد التسلیم کما فی الخلاصۃ۔

(ماخذہ فتاویٰ عثمانی ج:١ ص:١٠٨، بتغییر) .... واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

محمد حسان سکھروی عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
٢٩ رجب المرجب ١٤٣٥ھ
٢٩ مئی ٢٠١٤ء

الجواب صحیح
بندہ ...
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
٢٩ رجب المرجب ١٤٣٥ھ
٢٩ مئی ٢٠١٤ء

Scanned with CamScanner